

Lesson: 4D

حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ

Lesson: 4(D)

نماز کی شرائط

(قبلہ رو ہونا، نیت ہونا، وضو کی اہمیت)



HAYYA ALA  
AL - SALAH

## 8 قبلہ کی طرف رخ کرنا

جو فرض نماز قبلہ رخ سے ہٹ کر پڑھتا ہے جبکہ اس کو قبلہ رخ ہونے پر قدرت حاصل تھی تو اس بات پر تمام علماء کرام کا اجماع ہے کہ اس کی نماز باطل ہے۔



## قرآن میں قبلہ رخ ہونے کا حکم

قَدْ نَرَىٰ تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضَاهَا فَوَلِّ وَجْهَكَ  
شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ وَإِنَّ الَّذِينَ  
أُوتُوا الْكِتَابَ لَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ



اور جہاں سے آپ نکلیں سو اپنا چہرہ مسجد حرام کی جانب پھیر لیں  
اور تم جہاں کہیں تجھی ہو سو اپنے چہرے اُسی کی طرف پھیر لو، تاکہ  
لوگوں کے پاس تمہارے خلاف کوئی حجت نہ رہے، مگر ان میں سے  
جن لوگوں نے ظلم کیا ہے، چنانچہ تم اُن سے مت ڈرو اور مجھ سے ہی  
ڈرو، اور تاکہ میں اپنی نعمت تم پر پوری کر دوں اور تاکہ تم ہدایت پاؤ



یقیناً ہم آپ کے چہرے کو بار بار آسمان کی طرف پلٹتا دیکھ رہے ہیں ،  
تو یقیناً ہم آپ کو لازماً اس قبلے کی طرف پھیر دیں گے جسے آپ پسند  
کرتے ہیں ، سو آپ اپنا چہرہ مسجد حرام کی طرف پھیر دیں اور تم جہاں  
کہیں بھی ہو اپنے چہرے کو اُسی کی طرف پھیر لو



نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ

جب نماز کے لیے کھڑے ہوا کرو تو پہلے پوری طرح وضو  
کیا کرو، پھر قبلہ رو ہو کر نماز کے لیے تکبیر (تکبیر تحریمہ) کہو



## حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ

میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو سوچا کہ میں یہ ضرور دیکھوں گا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کس طرح نماز پڑھتے ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے قبلہ کی طرف رخ کر کے تکبیر کہی اور دونوں ہاتھ کندھوں کے برابر بلند کئے



## سفر میں بھی فرض نماز کے لیے قبلہ رخ ہونا ضروری ہے

حضرت جابر بن عبد اللہؓ سے مروی ہے ، وہ کہتے ہیں  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی سواری پر نماز پڑھ لیتے تھے وہ جس طرف بھی  
لے جا رہی ہوتی لیکن جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرض نماز پڑھنے کا ارادہ  
فرماتے تو آپ سواری سے اترتے اور قبلہ رخ ہو کر نماز پڑھتے





ایسے شخص کا کیا حکم ہے جو کسی دوسرے علاقے میں جائے اور بھول کر قبلہ رخ ہونے کی بجائے کسی اور سمت میں نماز ادا کرے، حالانکہ وہ قبلہ جانتا بھی ہو، پھر نماز کا وقت ہونے سے پہلے ہی یاد آ جاتا ہے تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب

جو شخص اپنی کوتاہی کی وجہ سے قبلہ رخ ہونے کی بجائے کسی اور سمت میں نماز ادا کر لیتا ہے یعنی وہ کسی سے پوچھتا نہیں ہے اور نہ ہی قبلے کی سمت واضح کرنے والی چیزوں کو بروئے کار لاتا ہے تو پھر وہ نماز دوبارہ پڑھے گا، کیونکہ استطاعت ہوتے ہوئے نماز میں قبلہ رخ ہونا نماز کے صحیح ہونے کے لیے شرط ہے۔

اسی طرح اگر کوئی شخص بھول کر قبلہ کی بجائے کسی اور سمت کی طرف منہ کر کے نماز ادا کر لے تو وہ بھی نماز دوبارہ ادا کرے گا، کیونکہ قبلہ رخ ہونا بھی نماز کی ایک شرط کو پورا نہیں کیا۔



## Lesson: 4D

قبلہ کی شرط کب ساقط ہوتی ہے؟

1 مریض کے لیے رخصت ہے کیونکہ اس کے لیے تکلیف ہے۔

الْضَّرُورَاتُ تُبِيحُ الْمَحْظُورَاتِ

ضرورتیں محظورات کو مباح کر دیتی ہیں

فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ - التَّغَابُن: 16

اللہ کا تقویٰ اختیار کرو جتنی تم میں استطاعت ہے۔



## قبلہ کی شرط کب ساقط ہوتی ہے ؟

حضرت نافعؓ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابن عمرؓ سے جب نماز خوف کے بارے میں سوال کیا جاتا تو اس کی صورت بیان فرماتے پھر کہتے کہ اگر خوف اس سے زیادہ سخت ہو تو پیادہ سے ، حالت قیام میں ، اپنے قدموں پر سوار ہو کر ، قبلہ رخ ہو کر یا قبلہ رخ نہ ہو کر (ہر طرح) نماز پڑھ لو۔

(نافعؓ کہتے ہیں کہ میرے خیال کے مطابق حضرت ابن عمرؓ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا قول بیان کیا ہے۔)

### 3 سفر میں نفل نماز کے وقت



## Lesson: 4D

عبادت میں اصل اطاعت ہے



HAYYA ALA  
AL - SALAH

## Lesson: 4D

جس وقت قبلے کا تعین نہ ہو سکتا ہو تو اس وقت کیا کریں؟

جابرؓ سے روایت ہے کہ

ایک سفری غزوہ میں ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھے، تو بادل چھائے گئے اور ہم نے قبلہ کی سمت تلاش کرنے کے لیے خوب کوشش کی اور اس بارے میں اختلاف رائے پیدا ہو گیا، تو پھر ہر شخص نے اپنی رائے کے مطابق الگ الگ نماز ادا کی، لیکن ہر شخص اپنی سمت معین کرنے کے لیے اپنے سامنے لکھی کھینچ لیتا تھا، پھر جب صبح ہوئی تو ہم نے ان کھینچے ہوئے خطوں کو دیکھا تو ہم سب غلط سمت کسی نے قبلہ رخ نماز ادا نہیں کی تھی، تو ہم نے یہ ماجرا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے رکھا تو آپ نے ہمیں دوبارہ نماز پڑھنے کا حکم نہیں دیا، بلکہ فرمایا: تمہاری نماز ہو گئی ہے

(دار قطنی، حاکم اور بیہقی نے اسے روایت کیا ہے اور البانی نے اسے ارواء الغلیل میں شواہد کی بنا پر حسن قرار دیا ہے۔)



## 9 نیت

جو بغیر نیت کے نماز پڑھے اس کی نماز باطل ہوگی۔  
(نیت قلب کا عمل ہے)



حضرت عمر بن خطابؓ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا

إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ وَإِنَّمَا لِكُلِّ امْرِئٍ مَّا نَوَىٰ

اعمال کا دار و مدار نیتوں پر ہے اور ہر آدمی کے لیے وہی ہے  
جس کی اس نے نیت کی



## Lesson: 4D

وُضُو کی اہمیت



HAYYA ALA  
AL - SALAH



إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ

یقیناً اللہ تعالیٰ بہت توبہ کرنے والوں اور بہت  
پاک رہنے والوں سے محبت کرتا ہے۔



## Lesson: 4D

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

بیشک اللہ تعالیٰ بغیر وضو کے نماز کو اور خیانت کے مال سے صدقہ کو قبول نہیں کرتا

(مسند احمد : 3445)

تم میں سے جب کوئی بے وضو ہو جائے ، تو اس کی نماز قبول نہیں ہوتی یہاں تک کہ وہ وضو کرے

(مسلم : 537)



HAYYA ALA  
AL - SALAH

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

مِفْتَاحُ الصَّلَاةِ الطُّهُورُ

طہارت نماز کی چابی ہے۔ مسند احمد: 575

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

وضو کی حفاظت مومن کے سوا ہر گز کوئی نہیں کرتا۔ ابن ماجہ: 277



جبریل علیہ السلام نے رسول ﷺ سے اسلام کے بارے میں پوچھا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

اسلام یہ ہے کہ تم گواہی دو کہ بے شک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور بے شک محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں اور یہ کہ تم نماز قائم کرو، زکوٰۃ دو، حج اور عمرہ کرو، جنابت سے غسل کرو، مکمل وضو کرو اور رمضان کے روزے رکھو۔

جبریل نے کہا: اگر میں ایسا کروں تو میں مسلمان ہوں گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "ہاں"۔  
جبریل نے کہا: آپ نے سچ کہا۔



رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر نماز کے لیے نیا وضو فرمایا کرتے تھے۔

راوی کہتے ہیں میں نے کہا تم لوگ کس طرح کرتے تھے، کہنے لگے ہم میں سے ہر ایک کو اس کا وضو اس وقت تک کافی ہوتا، جب تک کوئی وضو توڑنے والی چیز پیش نہ آجاتی۔



نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہر نماز کے لیے  
وضو کیا کرتے تھے۔ لیکن فتح مکہ کے دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے ایک وضو سے کئی نمازیں پڑھیں۔



## رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

اگر میری امت کے لیے مشقت نہ ہوتی تو میں اپنے امتیوں کو ہر نماز کے لیے وضو کرنے اور ہر وضو کے ساتھ مسواک استعمال کرنے کا حکم دیتا۔



## Lesson: 4D

صحابہ رضی اللہ عنہم کا اپنے بچوں اور  
گھر والوں کو وضو کا طریقہ سکھانا



HAYYA ALA  
AL - SALAH



## Lesson: 4D

یزید بن براء بن عازبؓ سے مروی ہے جو کہ عثمان کے گورنر تھے اور بہترین گورنر تھے وہ کہتے ہیں ایک دن میرے والد براءؓ نے فرمایا کہ: تم سب ایک جگہ جمع ہو جاؤ میں تمہیں دکھاتا ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کس طرح وضو فرماتے تھے اور کس طرح نماز پڑھتے تھے؟ کیونکہ مجھے نہیں پتہ کہ میں کب تک تم میں رہوں گا

پھر انہوں نے اپنے بیٹوں اور گھر والوں کو جمع کیا اور وضو کا پانی منگوا دیا۔ پھر انہوں نے کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا اور 3 مرتبہ چہرہ دھویا اور 3 مرتبہ اپنا دایاں ہاتھ دھویا اور 3 مرتبہ اپنا بائیں ہاتھ دھویا اور پھر اپنے سر کا مسح کیا اور اپنے کانوں کے اندر اور انکے باہر کا مسح کیا اور پھر اپنے دائیں پاؤں کو 3 مرتبہ دھویا اور بائیں پاؤں کو 3 مرتبہ دھویا



اور فرمایا کہ میں نے کسی قسم کی کوئی کمی نہیں کی کہ تمہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ وضو دکھا دوں۔ پھر وہ اپنے گھر میں داخل ہوئے اور نماز پڑھی، جس کی حقیقت ہمیں معلوم نہیں (کہ وہ فرض تھی یا نفل)، پھر باہر آئے تو نماز کا حکم دیا قامت کہی گئی اور انہوں نے ظہر کی نماز پڑھائی۔ میرا خیال ہے کہ میں نے ان سے سورہ یسین کی کچھ آیات (اس نماز میں) سنیں تھیں پھر عصر، مغرب، عشاء کی نماز اپنے وقت پر پڑھائی اور فرمایا کہ میں نے کسی قسم کی کوئی کمی نہیں کی کہ میں تمہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا وضو کا طریقہ سکھا دوں اور یہ کہ وہ کیسے نماز پڑھتے تھے۔



## عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ لوگوں سے فرمایا کہ

کیا میں اس بات کی خبر نہ دوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کس طرح وضو کرتے تھے؟ ہم نے کہا کیوں نہیں۔ چنانچہ انہوں نے پانی منگوا دیا

پھر اپنا چہرہ 3 مرتبہ دھویا، 3 مرتبہ کلی کی، 3 مرتبہ ناک میں پانی ڈالا، 3 مرتبہ اپنا دایاں ہاتھ دھویا، 3 مرتبہ اپنے دونوں بازوؤں کو کہنیوں تک دھویا، پھر اپنے سر اور کانوں کا مسح کیا اور 3 مرتبہ اپنے پاؤں دھوئے اور پھر فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اسی طرح وضو فرماتے تھے



عطاء بن یسارؓ نے بیان کیا کہ ہم سے ابن عباسؓ نے کہا کہ : کیا تم پسند کرتے ہو کہ میں تمہیں دکھاؤں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیسے وضو کرتے تھے۔ انہوں نے برتن منگوایا اس میں پانی ڈالا تو آپ نے دائیں ہاتھ سے چلو لیا اور کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا پھر دوسرا چلو لیا اور اپنا دایاں بازو دھویا پھر اپنا چہرہ دھویا پھر چلو لیا اور اپنا بایاں بازو دھویا، پھر چلو لیا اور اپنا بایاں ہاتھ دھویا پھر ایک مٹھی پانی لیا اور اپنے ہاتھ کو جھاڑا اور اس سے سر کا مسح کیا پھر مٹھی میں پانی لیا اور اسے اپنے دائیں پاؤں پر چھڑکا جس میں جوتا بھی تھا۔ اور اپنے دونوں ہاتھوں سے اسے ملا، ایک ہاتھ پاؤں کے اوپر سے اور ایک ہاتھ جوتے کے نیچے سے اور پھر اپنے بائیں پاؤں کے ساتھ ایسا ہی کیا



## Lesson: 4D

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ  
أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ  
أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ



HAYYA ALA  
AL - SALAH